



قرآن تفسیر ابن کثیر Quran Tafsir Ibn Kathir

Urdu Translation اردو ترجمہ

Maulana Muhammad Sahib مولانا محمد صاحب جو ناگڑھی

Surah Tariq

سورة الطَّارِقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (۱)

قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں روشن ہونے والے کی۔

وَمَا أَذْرَاكَ مَا الطَّارِقُ (۲)

تجھے معلوم بھی ہے کہ وہ رات کو نمودار ہونے والی چیز کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ آسمانوں کی اور ان کے روشن ستاروں کی قسم کھاتا ہے

الطَّارِقِ کی تفسیر چمکتے ستارے سے کی ہے وجہ یہ ہے کہ دن کو چھپے رہتے ہیں اور رات کو ظاہر ہو جاتے ہیں ایک صحیح حدیث میں ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی اپنے گھر رات کے وقت بے خبر آجائے

یہاں بھی لفظ طروق ہے، آپ کی ایک دعا میں بھی طارق کا لفظ آیا ہے

النَّجْمِ الثَّاقِبِ (۳)

وہ روشن ستارہ ہے

الثَّاقِبِ کہتے ہیں چمکیلے اور روشنی والے ستارے کو جو شیطان پر گرتا ہے اور اسے جلا دیتا ہے

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (۴)

کوئی ایسا نہیں جس پر نگہبان فرشتہ نہ ہو

ہر شخص پر اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہے جو اسے آفات سے بچاتا ہے جیسے اور جگہ ہے:

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْن يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّن أَمْرِ اللَّهِ (۱۳:۱۱)

آگے پیچھے سے باری باری آنے والے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے بندے کی حفاظت کرتے ہیں

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ (۵)

انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

انسان کی ضعیفی کا بیان ہو رہا ہے کہ دیکھو تو اس کی اصل کیا ہے اور گویا اس میں نہایت باریکی کے ساتھ قیامت کا یقین دلایا گیا ہے کہ جو ابتدائی پیدائش پر قادر ہے وہ لوٹانے پر قادر کیوں نہ ہو گا جیسے فرمایا:

وَهُوَ الَّذِي بِيَدِ الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ (۲۷:۳۰)

جس نے پہلے پیدا کیا وہ ہی دوبارہ لوٹائے گا اور یہ اس پر بہت ہی آسان ہے

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ (۶)

وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

يَخْرُجُ مِّن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (۷)

جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔

انسان اچھلنے والے پانی یعنی عورت مرد کی منی سے پیدا کیا گیا ہے جو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کی چھاتی سے نکلتی ہے عورت کا یہ پانی زرد رنگ کا اور پتلا ہوتا ہے اور دونوں سے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے

تریبہ کہتے ہیں

- ہار کی جگہ کو
- کندھوں سے لے کر سینے تک کو بھی کہا گیا ہے
- اور نر خرے سے نیچے کو بھی کہا گیا ہے
- اور چھاتیوں سے اوپر کے حصہ کو بھی کہا گیا ہے
- اور نیچے کی طرف چار پسیلوں کو بھی کہا گیا ہے
- اور دونوں چھاتیوں اور دونوں پیروں اور دونوں آنکھوں کے درمیان کو بھی کہا گیا ہے
- دل کے نچوڑ کو بھی کہا گیا ہے
- سینہ اور پیٹھ کے درمیان کو بھی کہا جاتا ہے

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ (۸)

بیشک وہ اسے پھیر لانے پر یقیناً قدرت رکھنے والا ہے

وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے یعنی نکلے ہوئے پانی کو اس کی جگہ واپس پہنچا دینے پر
اور یہ مطلب کہ اسے دوبارہ پیدا کر کے آخرت کی طرف لوٹانے پر بھی
پکچلا قول ہی اچھا ہے اور یہ دلیل کئی مرتبہ بیان ہو چکی ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ (۹)

جس دن پوشیدہ باتوں کی جانچ پڑتال ہوگی۔

پھر فرمایا کہ قیامت کے دن پوشیدہ گیاں کھل جائیں گی راز ظاہر ہو جائیں گے بھید آشکار ہو جائیں گے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

ہر غدار کی رانوں کے درمیان اس کے غدار کا جھنڈا گاڑ دیا جائے گا اور اعلان ہو جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی غداری ہے

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ (۱۰)

تو نہ ہو گا اس کے پاس کچھ زور نہ مددگار۔

اس دن نہ تو خود انسان کو کوئی قوت حاصل ہوگی نہ اس کا مددگار کوئی اور کھڑا ہوگا
یعنی نہ تو خود اپنے آپ کو عذابوں سے بچا سکے گا نہ کوئی اور ہو گا جو اسے اللہ کے عذاب سے بچا سکے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (۱۱)

بارش والے آسمان کی قسم

الرَّجْعِ کے معنی مروی ہیں

- بارش کے،
- بارش والے بادل کے،
- برسنے کے،
- ہر سال بندوں کی روزی لوٹانے کے جس کے بغیر انسان اور ان کے جانور ہلاک ہو جائیں
- سورج چاند اور ستاروں کے ادھر ادھر لوٹنے کے

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۱۲)

اور پھٹنے والی زمین کی قسم

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ (۱۳)

بیشک یہ (قرآن) البتہ دو ٹوک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔

وَمَا هُوَ بِأَهْزَلٍ (۱۴)

یہ ہنسی کی (اور بے فائدہ) بات نہیں

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا (۱۵)

البتہ کافروں کا دھوکا دہن میں ہیں

وَأَكِيدُ كَيْدًا (۱۶)

اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں

فَمَهْلِ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ مُرَوِّدًا (۱۷)

تو کافروں کو مہلت دے انہیں تھوڑے دن چھوڑ دے۔

یہ قرآن حق ہے عدل کا مظہر ہے یہ کوئی عذر قصہ باتیں نہیں کافراں سے جھٹلاتے ہیں اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں طرح طرح کے مکرو فریب سے لوگوں کو قرآن کے خلاف اکساتے ہیں اے نبی تو انہیں ذرا سی ڈھیل دے پھر عنقریب دیکھ لے گا کہ کیسے بدترین عذابوں میں پکڑے جاتے ہیں جیسے اور جگہ ہے

مُتَّبِعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ (۲۳:۳۱)

ہم انہیں کچھ یونہی سافاندہ دیں گے پھر نہایت سخت عذاب کی طرف انہیں بے بس کر دیں گے۔

